

Name : Muhammad Salman Serial No : 20764 MODE: Regular
 Address : Gulistan-e-Joher, Karachi Date : 10/24/2013
 Subject : QURBANI Contact No:
 Writer عطاء الرحمن حنیف Email :

Meray rishte daron mei kuch behn bhaion ne mil ker qurbani k lye 1 cow kharidi. Fee hissa 13000/- ka hua.

Magar 1 bhai Abdullah k paas 1 hisse ki bhi gunjaish nahi hui to doosray bhai AbudlRehman ne Abdullah kay 1/2 hissa k paise de dye aur Abdullah ko 1/2 hisse k barabar gosht de dia.

Question 1: Maloom ye kerna hai k kya is tarah se qurbani ho jati hai?

Question 2: Agar nahi to kya sub behn bhaio ki qurbani zaya ho gae?

Question 3: Ya sirf Abdullah ki qurbani zaya hogi?

Barahe Mehrbani tafseel se jawab den, hum sub bohat میرے رشتہ داروں میں کچھ بہن بھائیوں نے

مل کر قربانی کیلئے ایک گائے خریدی۔ فی حصہ 13000/- کا ہوا۔ مگر ایک بھائی عبد اللہ کے پاس ایک حصہ کے بجائے گنہی نش نہیں ہوئی تو دوسرے بھائی عبد الرحمن نے عبد اللہ کے حصہ کے پیسے دے دیے۔ اور عبد اللہ کو حصہ کے برابر گوشت دیا۔ کیا اس طرح سے قربانی ہو جاتی ہے؟ اگر نہیں تو کیا سب بہن بھائیوں کی قربانی ضائع ہو گئی؟ یا صرف عبد اللہ کی قربانی ضائع ہو گئی؟

الجواب حامداً ومصلحاً

صحت قربانی کیلئے یہ ضروری ہے کہ کسی شریک کا حصہ ساتویں حصہ سے کم نہ ہو اس لیے مذکورہ دوسرے بھائی عبد الرحمن نے اگر عبد اللہ کو حصہ سے تیرہ کرنے کی بجائے اپنا آدھا حصہ شامل کیا ہو اور عبد اللہ آدھے حصہ میں شریک ہوا ہو تو اس صورت میں شریک میں کسی کی بھی قربانی درست نہیں ہوئی۔ ان پر دوبارہ قربانی لازم ہے۔ اور اگر ایام قربانی گزر گئے ہوں تو اپنے حصص کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

فی البزازیة: اشترى بئرة لها ثم اشرك بها

جان استحسناتاً ان أصاب فلا سبع تام وان

أصاب أحدهم أقل من سبع لا يصح... (۲/۱۹۰) فاما ما أعلم بالصواب

عطاء الرحمن حنیف عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۶/ستمبر/۱۴۳۵ھ

20764

۱۹/۸/۱۴۳۵ھ

۱۸/۶/۱۴

الجواب
 بندہ مادر حال نماز
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۸/۸/۱۴۳۵ھ

کراچی
 بندہ نور محمد
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۹/ستمبر/۱۴۳۵ھ
 رئیس
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی